



سوال

(470) طالبات کو مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ادب سکھانے یا علم پڑھانے کے لیے بوقت ضرورت طالبات کو مارنے کے ابرے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلم و مدرس کو چاہیے کہ کہ بچے اور بچیاں خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے ان سے نرمی اور شفقت کا سلوک کرے اور اگر کوئی جسمانی سزا دینے کی ضرورت پیش آجائے بشرطیکہ وہ جسم پر اثر انداز نہ ہو تو یہ جائز ہے کیونکہ بے وقوف لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ برا معاملہ کرتے اور اسانہہ کرام کا احترام بجا نہیں لاتے لہذا کبھی سختی اور شدت اختیار کرنے کی بھی ضرورت پیش آجاتی ہے! جو نرمی و شفقت سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 357

محدث فتویٰ